اسلام کے معنی اور مفہوم

لغوی معنی / لفظی معنی اسلام ایک عربی لفظ ہے، لغوی معنی امن، اطاعت اور سپرد کر دینے کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں سب سے پہلے اسلام کا لفظ استعمال کیا اس سے پہلے اسلام کو دین حنیف کے نام سے جانا جاتا تھا۔ لغت میں کسی بھی لفظ میں "س، ل، م" کا استعمال ہو تو وہ لفظ عام طور پر امن اور امان کے زمرے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مسلمان وہ ہے جو صراط مستقیم پر چلنے والا ہو، اللہ کی بندگی اور اطاعت کرنے والا ہو۔

اصطلاحی معنی

اصطلاح میں اسلام کو دو طرح سے بیان کیا جاتا ہے۔

اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اور اپنی خواہشات کو اللہ کے سپرد کر دینا

اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانے سے مراد ہے کہ انسان اللہ کے حکم کے مطابق زندگی گزارے اور اسلام کی تعلیمات پر عمل کرے اسلام چونکہ خود امن و سلامتی کا دین ہے اور امن کا درس دیتا ہے اور اپنے پیروکاروں کو پرامن رہنے اور پرامن معاشرہ قائم کرنے کا درس دیتا ہے۔

اپنی خواہشات کو اللہ کے سپرد کر دینا سے مراد ہے کہ انسان اپنے نفس کو قابو میں رکھے جو انسان کو اکساتا ہے اور اپنے زندگی کے ہر فعل اور کام میں اسلامی تعلیمات کو شامل کرے۔ مثلاً قرآن پاک کی آیت کا مفہوم ہے

"انسان کو مال و دولت اور اولاد کے ذریعے آزمایا جائے گا۔ یہ انسان کیلئے آزمائش ہیں"

انسان ساری زندگی اپنے وسائل کو استعمال کرتے ہوئے مال جمع کرتا ہے اور اس پر زکوۃ

فقرانہ اللہ کی طرف سے فرض کر دیا گیا ہے۔ انسان اپنے پیسہ جمع کرنے کی خواہش کو مار کر اللہ کے حکم کے مطابق اس مال میں سے غریبوں کو حصہ دیتا ہے اور اس طرح مال گردش کرتا رہتا ہے، اور پرامن معاشرہ قائم رہتا ہے۔

القرآن:

"جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اے رسولؐ ان کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دو"

شرعی معنی

شرعی معنی سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنی مرضی سے اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے دین امن میں داخل ہو جائے۔ اسلام میں داخل ہونے کیلئے دل سے تسلیم کرنا بہت ضروری ہے۔ اسی کو عقیدہ جو کہ عقد سے نکلا ہے جس کے معنی گرہ باندھ دینا کہتے ہیں۔ اسلام میں زبردستی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

2:256

"دین میں کوئی جبر نہیں۔ آج ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی"

ایک اور جگہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

10:99-100

"اور اگر آپؐ کا رب چاہتا تو تمام روئے زمین کے لوگ سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا آپ لوگوں پر زبردستی کر سکتے ہیں، یہاں تک کہ وہ مومن ہی ہو جائیں۔ حالانکہ کوئی شخص کا ایمان لانا اللہ کے حکم کے بغیر ممکن نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بے عقل لوگوں پر گندگی ڈال دیتا ہے"

قرآن پاک میں سورۃ الکافرون میں اللہ پاک فرماتے ہیں

"تمہارے لئے تمہارا دین، ہمارے لئے ہمارا دین"

اسلام سکالرز کی نظر میں

اسلام کے سب سے بڑے اسکالر اللہ کے آخری نبیؐ حضرت محمدؐ ہیں اور رہتی دنیا تک وہ ہمارے لئے پیرِ کامل رہیں گے۔ ان کے بعد کسی بھی نبی اور رسول کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ آپؐ نے اسلام کو حدیث جبرائیل میں بیان کیا۔

ایک شخص حضورؐ کے پاس حاضر ہوا۔ صحابہ اس کا احوال یوں بیان کرتے ہیں کہ سفید لباس میں تھا اور بال بالکل سیاہ تھے۔ چہرے پر سفر

کی تھکاوٹ کے اثرات معلوم نہیں ہوتے تھے۔
اور دیکھنے میں اجنبی معلوم ہوتا تھا۔ حضورؐ کی خدمت
میں حاضر ہوا اور ان کے زانوں پر ہاتھ رکھ کر ان
کے سامنے بیٹھ گیا، پوچھا اسلام کیا ہے۔ تو رسولؐ نے فرمایا
کہ لا الہ اللہ محمد الرسول اللہ کا اقرار کرنا، نماز پڑھنا، زکوۃ
دینا، روزہ رکھنا اور صاحب استطاعت ہو تو حج ادا کرنا
وہ بولا بالکل درست اور پھر پوچھا ایمان کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا
کہ اللہ پر، فرشتوں، اللہ کی کتابوں، رسولوں، اور آخرت
کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر پر کامل یقین رکھنا ایمان ہے۔
پھر اس نے پوچھا قیامت کب واقع ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا
کہ جس طرح پوچھنے والا نہیں جانتا میں بھی نہیں جانتا
وہ بولا آپ مجھے نشانیاں بتا دیں قیامت کی۔ آپؐ نے
فرمایا "لونڈی آقا جنے گی، ننگے سر، ننگے بدن بکریاں چرانے
والے عمارت میں مقابلہ کریں گے
اس کے جانے کے بعد
صحابہ کو تعجب ہوا۔ پوچھنے پر آپؐ نے بتایا کہ وہ جبرائیلؑ
تھے اور صحابہ کو دین سکھانے کے لئے اللہ نے ان کو بھیجا تھا

ڈاکٹر عبدالمجید کے مطابق

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو محمدؐ کے
ذریعے ہم تک پہنچا ہے

حضورؐ کے مطابق دین اللہ اور رسولؐ پر ایمان لانا
اور پھر اسلام کی تعلیمات اور ارکان نماز، روزہ،
زکوۃ اور حج کو دل سے تسلیم کرتے ہوئے ادا کرنا
اور اللہ کی بندگی کرنا
ارکان اسلام جیسا کہ نماز، روزہ
زکوۃ اور حج اللہ کی زندگی اور اطاعت کی عملی مثال ہیں
حدیث نبویؐ ہے
مسلمان اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے۔

لا الہ اللہ محمد الرسول کے دونوں حصوں پر دل سے
ایمان لانا بہت ضروری ہے۔ قادیانی کلمے کے پہلے حصے
پر ایمان لاتے ہیں مگر دوسرے پر نہیں وہ نعوذباللہ
ختم نبوت پر ایمان نہیں لاتے
قرآن پاک میں آیت کا مفہوم ہے
محمدؐ میں سے کسی مرد کے باپ نہیں
وہ تو اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم ہیں

امام غزالی بیان کرتے ہیں:
اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے
کا نام ہے
قرآن پاک ہمیں مکمل طور پر حقوق اللہ اور
حقوق العباد کا درس دیتا ہے۔ اور اللہ کے حقوق کے
ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق بھی ادا کرنے کا حکم دیتا ہے
جن کے بارے میں حقوق اللہ سے پہلے سوال کیا جائے
گا ، نماز کے بعد
سید قطب کی نظر میں
اسلام بندوں سے ، اپنی خواہشات
اور نفس سے آزادی کے عالمگیر اعلان کا نام ہے
اسلام انسانوں کو دوسرے انسانوں
کی غلامی سے آزادی دیتا ہے۔ اس کا مقصد ایسے
انسانوں کو آزاد کرنا ہے جو کہ دوسرے انسانوں
کی غلامی سے آزادی حاصل کر کے صرف ایک اللہ کی
عبادت کر سکیں۔ اسلام آزادی کا نام ہے اور
اسلامی معاشرہ ایک مہذب معاشرہ ہے۔
ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق
The motto of Islam is summoned up in
"Well being in the world and
well being in the Hereafter" 2/201
یعنی اپنی زندگی میں اسلام کو پوری طرح سے اور ہر پہلو سے
شامل کر لینا۔

2/138
"خود کو اللہ کے رنگ میں رنگ لینا"
صدر الدین اصلاحی کے مطابق
"اسلام عقائد و عبادات کے مجموعے کا نام ہے"
قرآن پاک ہمیں تمام عقائد و عبادات کا
درس دیتا ہے۔ عقائد کے بارے میں تعلیمات
تمام مکی سورتوں میں واضح ہوتی ہے
محمد اسد 1900-1992 کے مطابق
یہ کوئی محض تعلیم نہیں تھی جس نے مجھے
اسلام کی طرف راغب کیا۔ بلکہ اخلاقی تعلیمات
اور عملی زندگی کے منصوبے کی پوری حیرت
انگیز ، ناقابل فہم مربوط ساخت تھی۔ میں اب

نہیں کہہ سکتا کہ کون سا پہلو مجھے دوسرے سے زیادہ متاثر کرتا ہے۔ اسلام بھی فن تعلیم کا مکمل کام لگتا ہے۔ اس کے حصوں کو ایک دوسرے کی مدد اور تکمیل کے لیے ہم آہنگی سے مربوط کیا گیا ہے۔ مطلق توازن اور ٹھوس تسکین کے نتیجے میں کچھ بھی ضرورت سے زیادہ نہیں کسی بھی چیز کی کمی نہیں"

عقیدہ کی اہمیت

عقیدے کا لفظ عقد سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں گرہ لگانا۔ اسلام میں عقیدے سے مراد ہے کہ اپنے دل سے تسلیم کرنا اور کسی بھی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش باقی نہ رہے۔

وہ عبادت جس میں یقین نہ ہو وہ کھوکلی رہ جاتی ہے۔ یقین عبادت کو مزید خوبصورت اور مضبوط بنا دیتا ہے۔

سورۃ البقرہ میں ہے:

لیکن جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے یہی لوگ جنت میں جائیں گے اور اس میں ہمیشہ رہیں گے

القرآن میں ہے

اور اسی طرح ہم نے آپ میں اپنے حکم کی روح نازل کی۔ آپ نہیں جانتے تھے کتاب کیا ہے اور نہ ہی ایمان کیا ہے۔ لیکن ہم نے اسے ایک نور بنایا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں ہدایت دیتے ہیں۔

ابن عباس رض فرماتے ہیں رسول ص نے یمن کی طرف معاذ بن جبل رض کو بھیجا اور کہا کہ

"تم اہل کتاب کے پاس جاؤ۔ پھر جب ان کے پاس پہنچو تو انہیں اسلام کی طرف بلاؤ کہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا حق نہیں رکھتا اور وہ اس میں تمہاری بات مانیں تو ان سے کہو اللہ نے دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔

آکسفورڈ ڈکشنری میں اسلام تین چیزوں کا مجموعہ ہے "سب سے پہلے خدا کی واحدانیت کا اقرار، ختم نبوت کی گواہی دینا اور اسلامی ثقافت پر عمل کرنا"

اسلام ایک عالمگیر دین

اسلام تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے

اسلام زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے پیدا ہونے سے لے کر مرنے تک تمام زندگی کے پہلوؤں کو مکمل طور پر فکان کرتا ہے شادی، پیدائش، کھانا، رہنا، سونا، ہنسنا، بولنا نیز زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"تم پر حرام کر دیا گیا ہے مردار اور خون اور سور کا گوشت اور جانور جس کے ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ جو گلا گھونٹنے سے مرے اور جو تیز دھاری دھار چیز سے مارا جائے۔ جو بلندی سے گر کر مرا ہو اور کسی دوسرے جانور کے سینگ مارنے سے مرا ہو جو کسی درندے نے کھا لیا ہو، مگر وہ جانور جنہیں تم نے ذبح کر لیا جو کسی بت کے آستانے پر ذبح کیا گیا ہو اور پانسے ڈال کر قسمت معلوم کرو یہ گناہ کا کام ہے"

یعنی کھانے پینے سے لے کر زندگی کے تمام حصوں میں اسلام ہمیں راہنمائی فراہم کرتا ہے

تاقیامت باقی رہنا والا دین

پچھلے تمام مذاہب اور کتابیں ایک خاص وقت اور امت کیلئے نازل کی گئی ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان میں بہت سی تبدیلیاں کر دی گئیں۔ ان کے تمام صحیفوں میں ان کے پیروکاروں نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہت سی تبدیلیاں کر دیں۔ مگر اسلام تمام دنیا کیلئے اور دنیا کے مسلمانوں کیلئے راہنمائی کرتا ہے اور تاقیامت تمام مسلمانوں کیلئے راہنمائی کا ذریعہ ہے

سورۃ البقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

یہ وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شخص کیلئے گنجائش نہیں۔ یہ پیروکاروں کیلئے ہدایت ہے۔

"آج میں نے تمہارے لئے دین مکمل (5:3)
کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے
لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

تمام روئے زمین کیلئے کتاب

پچھلی تمام کتابیں کسی خاص خاص جگہ اور علاقے تک محدود تھیں۔ مثلاً دو پیغمبر ایک وقت میں دو مختلف جگہوں پر تبلیغ کا کام سر انجام بھی دے رہے تھے مگر اسلام اور قرآن پوری دنیا کے مسلمانوں اور لوگو اور انسانوں کیلئے ہے اس کی عملی مثال حج کے موقع پر نظر آتی ہے جہاں تمام دنیا سے تعلق رکھنے والے مسلمان حج کے موقع پر اکٹھے ہو کر حج کا فرض ادا کرتے ہیں۔ ~~[illegible]~~ تمام مسلمان اپنے اپنے علاقوں کے فرق سے بالاتر ہو کر اللہ کے حضور لبیک کی صدائیں بلند کرتے ہیں

لبیک اللھم لبیک۔ لبیک لا شریک
لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک
لا شریک لک

اسلام تمام لسانی زبانوں سے تعلق رکھنے والوں کیلئے!

اسلام تمام دنیا کے انسانوں کیلئے ہے چاہے ان کا تعلق کسی بھی علاقے سے ہو، زبان اور ثقافت سے ہو اسلام تمام لوگوں کیلئے راہنمائی کا ذریعہ ہے اقلیتوں کے حقوق کو بھی اسلام واضح طور پر بیان کرتا ہے

اسلام تمام انسانوں کیلئے اور ہر معاملے میں راہنمائی

اسلام ایک عالمگیر دین ہے اور یا ایھا الناس کا خطاب کے کر نازل ہوا اور زندگی کے ہر پہلو میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

سورۃ المائدہ "ایک انسان کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے پوری انسانیت کو بچایا"

انسان اے لوگو کا خطاب ہے کر نازل ہوا اور اعام ابقیع وقت سے تعلق آنے والوں کو مخاطب کرتا ہے

4:174 "اے لوگو بے شک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ گئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور نازل کیا۔

سورۃ الانفطار میں اللہ لوگوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرماتا ہے

"اے انسان تجھے کس چیز نے اپنے کرم والے رب کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا۔ جس نے تجھے پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا پھر اعتدال والا کیا۔ جس صورت میں تجھے چاہا جوڑ دیا۔ ہرگز نہیں بلکہ تم انصاف ہونے کو جھٹلاتے ہو۔ اور بے شک تم پر کچھ ضرور نگہبان مقرر ہیں۔ معزز لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔

اسلام انسانیت کا درس ہی دیتا ہے۔ معاف کرنا، رحم کرنا، بانٹنا، خوشیاں اور محبت پھیلانا ان سب کا درس اور ہر رشتے کا حق ادا کرنا ہمیں اسلام سکھاتا ہے

"اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور یتیموں اور محتاجوں اور قریب کے پڑوسی اور دور کے پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے اور مسافر

سورۃ النساء = آیت 36

تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

"سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں میں ملاپ کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

49:10

سورۃ الفتح میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

اپنا کھانا اللہ کی محبت میں محتاج کو قیدی کو اور یتیم کو کھلا دیتے ہیں

رسول ﷺ کی حدیث کا مفہوم ہے:
تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔ جسم کا ایک حصہ متاثر ہو تو پورے جسم میں تکلیف ہوتی ہے۔

ایک اور حدیث کا مفہوم ہے
جو شخص اس حال میں سوئے کہ اس کا پڑوسی بھوکا سو رہا ہو وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

نیز اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ زندگی گزارنے کے تمام پہلوؤں کا درس دیتا ہے۔